

35909 - مسبوق شخص نے بھول کر پہلی تشهد ترك كردی

سوال

میں عصر کی نماز میں جماعت کے ساتھ ایک رکعت پا سکا اور اٹھ کر دوسری رکعت ادا کی لیکن پہلی تشهد بیٹھنا بھول گیا، میرے خیال میں تھا کہ میں نے جماعت کے ساتھ تیسری رکعت ادا کی ہے، لیکن جب آخری تشهد میں بیٹھا تو مجھے یاد آگیا، چنانچہ میں نے سلام پھیر کر سجدہ سہو کر لیا کیا میری نماز صحیح ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس سوال میں دو مسئلے ہیں:

پہلا مسئلہ:

اگر مسبوق شخص اپنی نماز میں بھول جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟

بھوتی رحمہ اللہ " شرح منتهی الارادات " میں لکھتے ہیں:

" وہ بھی (یعنی مسبوق) بھولنے کی وجہ سے اس نماز میں سجدہ سہو کرے گا جو اس (امام) کے ساتھ پائی ہے چاہے کسی عذر کی بنا پر اس سے جدا بھی ہو گیا ہو.

اور مسبوق جب انفرادی حالت میں بھولے تو بھی سجدہ سہو کرے گا امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہی تقاضا ہے، چاہے اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کر بھی لیا ہو؛ کیونکہ وہ منفرد ہو چکا ہے تو اس کی جانب سے سجدہ کا متحمل نہیں ہو سکتا " انتہی

دیکھیں: شرح منتهی الارادات (1 / 232).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

" جب مسبوق امام کے ساتھ یا انفرادی طور پر بھول جائے تو مسبوق شخص نماز مکمل کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے گا " انتہی

دیکھیں: فتاویٰ ابن باز (11 / 268).

مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں ہے:

" جب مقتدی اپنی رہ جانے والی نماز میں بھول جائے، یا اسے نماز میں شك ہو تو وہ یقین - یعنی کم از کم رکعت - پر بنا کرے اور نماز مکمل کر کے بعد میں سجدہ سہو کر لے " انتہی

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (7 / 151).

دوسرا مسئلہ:

سجدہ سہو کی جگہ کے بارہ میں آیا سلام کے بعد کیا جائیگا یا سلام سے قبل ؟

سنت نبویہ میں آیا ہے کہ جو شخص پہلی تشهد بھول جائے وہ سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالیٰ نے عبد اللہ بن بجینۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک نماز میں ہمیں دو رکعت پڑھائی اور پھر تشهد بیٹھے بغیر ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ اٹھ گئے، جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی ہم سلام کا انتظار کرنے لگے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور سلام سے قبل بیٹھ کر ہی دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیرا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1224) صحیح مسلم حدیث نمبر (570).

یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جو شخص پہلی تشهد بھول جائے اس کی نماز صحیح ہے، اور وہ سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرے گا۔

سوال نمبر (12527) کے جواب میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا قول نقل کیا جا چکا ہے کہ:

" اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جب نماز کا کوئی واجب رہ جائے یا پھر رکعات کی تعداد میں شك ہو اور اسے کوئی طرف بھی راجح نہ ہو تو سجدہ سہو سلام سے قبل کیا جائیگا "

اور اگر نماز میں زیادتی ہو جائے یا پھر شك ہو اور کوئی ایک طرف راجح ہو تو سجدہ سہو سلام کے بعد کیا جائیگا "

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (14 / 14 - 16).

اس بنا پر آپ نے سلام سے قبل سجدہ کر کے اچھا کیا ہے، اور ان شاء اللہ آپ کی نماز صحیح ہے۔



والله اعلم .